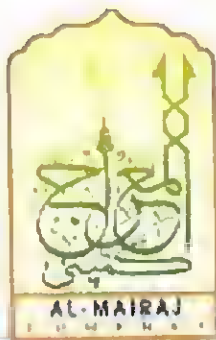


عَوَامِلُ النُّحُو

مُؤَلَّفَةٌ

حضرت مولانا مشتاق احمد رحمت آبادی





عَوَامِلُ النُّحُو

مُؤَلَّفَةٌ

حضرت مولانا مشتاق احمد رحیمپوری

[Www.Ahlehaq.Com](http://www.Ahlehaq.Com)

قاری فی کتب خانہ

سید اربلازہ اکوڑ خٹک 0333-9277053

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
حَامِدًا وَ مُصَلِّيًا وَ مُسَلِّمًا

عَوَامِلُ النُّحُوارد و منظوم

معروف بہ

نفیس نظم

ان حضرت مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھا ولی

ہے خدا کی ذات ہی بس لائق حمد و ثنا مستحق نعت ہیں پھر حضرت خیر الرسل ہو سلام ان پر ہمیشہ اور درود بے حساب آیا ہوں درگاہ میں یارب تیری با صد نیاز ہو جہاں میں سب طرف مقبول یہ نظم نفیس برزبان اس کو جو کرے علم ہو اسکا فزوں	علم اپنے فضل سے کرتا ہے جو ہم کو عطا جن کے نور علم سے سارا جہاں ہے پر ضیا آل اور اصحاب پر بھی جو تھے اہل التقا اور کرتا ہوں یہ تجھ سے عرض اپنا مدعا فیض پائیں طالبان علم اس سے جا بجا اور عبارت پڑھنے میں اس کے یہ کام آئے سدا
--	---

نحو کے عامل اور ان کے اقسام

نحو میں ہیں ایک سو عامل یہی فرما گئے صرف دو ہیں معنوی ان میں سے باقی لفظی ہیں ایک اور نوے سماعی ہیں قیاسی سات جا	شیخ عبدالقادر جبر جانی پیر ہدی پھر سوئے لفظی سماعی اور قیاسی بے خطا پھر سماعی کی ہیں تیرہ قسم بے چون و چرا
--	--

پہلی قسم

قسم پہلی حرف جو سترہ ہیں ان کو یاد رکھ	زیر دیتے ہیں ہمیشہ اسم کو یہ اے فنا
--	-------------------------------------

بَاوَّتَاوْ كَافٌ وَّلَامٌ وَّوَاوْ مَنذٌ وَّمَنذٌ خَلَا رَبُّ، حَاشَا، مَن عَدَا فِی عَنِّ عَلٰی حَتّٰی اِلٰی

دوسری قسم

اِنَّ وَاَنَّ كَانَ لَکِنَّ لَعَلَّ اسم کے ناصب ہیں یہ رافع خبر کے دائمی

تیسری قسم

قسم ثالث ماو لایں جو ہیں ثانی کے خلاف اسم کے رافع ہیں یہ ناصب خبر کے ہیں سدا

چوتھی قسم

وَاوِیَاوْ ہمزہ وَاِلَّا اِیَا اور اے اِیَا اسم کے ناصب ہیں ساتوں حرف یہ اے مقدا

پانچویں قسم

اَنْ وَلَنْ پھر گئے اِذَنْ ہیں یہ حروف ناصب کرتے ہیں منصوب مستقبل کو بے روئے وریا

چھٹی قسم

اِنْ وَلَمْ، لَمَّا وَّلَامٌ امر، ولاتے نہیں بھی فعل کو کرتا ہے جزم انہیں سے ہر ایک بے دغا

ساتویں قسم

قسم ہفتم فعل کے نواسم جازم ہیں نو پانچ ان میں سے ہیں من ہما متی اذ ما و ما

پھر چھٹا اِیَّ کو جانو ساتواں ہے حیثا آٹھواں اِنِّ کو سمجھو اور نواں ہے اینما

آٹھویں قسم

دیتے ہیں اسم منکر کو نصب یہ چار اسم جب کہ ہو تمیز وہ اسم منکر بر ملا

پہلا ہے لفظ عشر حب وہ احد سے ہوا
ثانی وہ کم جو ہوا استفہام ہی کے واسطے
تسع تسعین تک یہی رہتا ہے حکم ان کا سدا
پھر کائن تیسرا ہے اور چوتھا ہے کذا

نویں قسم

نویں ہیں اسمائے افعال ان میں رافع تین ہیں
چھ ہیں ناصب دُونِک بَلَّہ عَلَیک حَیْثَل
دو ہیں مہیات اور ستان تیسرا سرعان ہوا
پھر رُویدا اور ہا، کو یاد رکھ اے با وفا

دسویں قسم

فعل ناقص تیرہ جو عامل ہیں مثل ما ولا
کان، صار، اصبح، امسى و اضحیٰ ظل بات
اسم کے رافع ہیں اور ناصب خبر کے داتا
ما برح، ما دام، ما انفک، لیس ہے اور مافقی
ہے وہی ان کا عمل جو اصل تیرہ کا لکھا

گیارہویں قسم

جو ہیں افعال متعار مثل ناقص ان کو جان
دیتے رافع اسم کو ہیں اور خبر کو وہ نصب
چار ہیں وہ اوشک کا دگرُب دیکر عسی
ہے یہی ان کا عمل تو یاد کر اس کو سدا

بارہویں قسم

سات افعال یقین و شک تو کراس میں نہ شک
ہیں علمت اور رأیت اور وجدت اور عمت
کرتے ہیں منصوب دو اسموں کو بے روئے ویا
پھر حسبت اور خلت اور ظننت بے خطا
اور تین آخر کے ہیں شک کے لیے بیشک ولا
ہے زعمت درمیان چھ کے جو ہے اوپر لکھا
درمیاں شک اور یقین کے ہے جو فعل مشترک

نام ہے ساتوں کا افعال قلوب اے دلربا
کتا ہوں جو دل سے میں آئیں تو اپنا دل لگا

تیرہویں قسم

چار فعل مدح و ذم ہیں رافع اسمائے جنس
 بُسّ ساء ہیں برائے ذم بچوان سے مدام
 اور وہ ہیں بُسّ ساء اور نعم حبّذا
 تاکہ دنیا اور عقبی میں تمہارا ہو بھلا
 ہیں برائے مدح نعم حبّذا اے جان من
 پس کرو تم فعل قابل مدح کے صبح و مَسَا

قیاسی عامل

اسم فاعل اور مصدر ہیں قیاسی اے عزیز
 اور صفت کا صیغہ مثل اسم فاعل اس کو جان
 اسم مفعول و مضاد فعل ہے پھر مطلقا
 ہفتم اسم نام ہے ناصب ہے جو تمیز کا

معنوی عامل

دو ہیں عامل معنوی ان کو بھی سنتے جاتے
 عامل ناصب و جازم کا نہ ہونا لفظ میں
 اک مضارع میں ہے اور ہے مبتدا میں دوسرا
 رفع کرتا ہے مضارع کو ہمیشہ اے فنا
 خالی ہونا مبتدا کا عامل لفظی سے بھی
 کرتا ہے مرفوع دائم مبتدا کو مشفقا

درخواست دعا

عرض ہے باصدا ب یہ عاجز مشتاق کی
 واسطے میرے دعا اللہ سے وہ یہ کریں
 ان سے جو اس نظم سے پورا اٹھائیں فائدہ
 اس کے ناظم کو خدا یاد دے تو توفیق رضا
 کہ اسی دھن میں رہے مشغول وہ صبح و مَسَا
 یا کسی کی بھی نہ وہ پروا کرے تیرے سوا
 ہاں غنائے قلب بھی اس کو خدا یا کر نصیب

حاسدیں کیسے ہی گرچہ دریئے آزار ہوں
 لیک استقلال میں اس کے نہ فرق آئے ذرا

وَلِلزِّيَادَةِ نَحْوُ قَوْلِهِ تَعَالَى وَلَا تَلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ

ضمیر انتم فاعل مضاف بامضاف الیہ مجرور ۱۲

وَاللَّامُ لِلِاخْتِصَاصِ نَحْوُ الْحَمْدِ لِلَّهِ وَلِلزِّيَادَةِ نَحْوُ

متعلق مختص ۱۲

مبتدا ۱۲

متعلق ثابت خبر ۱۲

مبتدا ۱۲

رَدْفَ لَكُمْ وَلِلتَّعْلِيلِ نَحْوُ جُنَّتْ لَأَكْرَامِكَ وَلِلْقِسْمِ نَحْوُ

ای رد فکم ۱۲

لِلَّهِ لَا يُؤَخِّرُ الْإِجْلَ وَلِلْمُعَاقِبَةِ نَحْوُ لَزِمَ الشَّرُّ لِلشَّقَاوَةِ

متعلق اقسام ۱۲

ای اللام للمعاقبة ۱۲

وَمِنْ وَهِيَ لَا بَتْدَاءَ الْغَايَةِ نَحْوُ سِرْتُ مِنَ الْبَصَرَةِ إِلَى

فعل با فاعل ۱۲

ومن للتبعية ۱۲

الْكُوفَةِ وَلِلتَّبْعِيضِ نَحْوُ اخَذْتُ مِنَ الدَّرَاهِمِ وَلِلتَّبْيِينِ

ای بعض الدراهم ۱۲

متعلق ثابت ہو کر خبر مبتدا محذوف من ۱۲

نَحْوُ قَوْلِهِ تَعَالَى فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَلِلزِّيَادَةِ نَحْوُ

مبین ۱۲ بیان ۱۲ جار مجرور بیان ۱۲ ومن للزيادة ۱۲

قَوْلِهِ تَعَالَى يَغْفِرْ لَكُمْ قِنَّ ذُنُوبَكُمْ وَإِلَى لَانْتِهَاءِ الْغَايَةِ

مضاف مضاف الیہ مصدر مضاف ۱۲

فِي الْمَكَانِ نَحْوُ سِرْتُ مِنَ الْبَصَرَةِ إِلَى الْكُوفَةِ وَلِلْمُصَا

جار مجرور متعلق انتہاء ۱۲ مجرور متعلق اول سرت ۱۲ متعلق ثانی ۱۲ ای والی للمصاحبة ۱۲

نَحْوُ قَوْلِهِ تَعَالَى وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ

فعل با فاعل ۱۲ ای مع أموالکم ۱۲

لَهُ أَيْ لَا تَلْقُوا فَعَلَ بِأَفَاعِلِ أَيْ دُونِ مُتَعَلِقِينَ سَمِ الْمَكْرُجَةِ الشَّائِيَةِ هُوَ تَرْجَمَةُ

اور نہ ڈالو تم اپنے ہاتھوں کو یعنی جانوں کو طرف ہلاکت کے لے لام حرف جار اللہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا اقسام کا اقسام فعل اپنے فاعل انا اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو

کر قسم ہوا لا یؤخر الاجل جملہ فعلیہ ہو کر جواب قسم ہوا قسم جواب قسم ملکر جملہ الشائیہ ہو کر

مضاف الیہ ہوا باقی ظاہر ہے لے فاجتنبوا الخ پس پرہیز کرو تم نا پاکی سے کہ وہ بت ہیں ۱۲

وَقَدْ يَكُونُ مَا بَعْدُهَا دَاخِلًا فِي مَا قَبْلُهَا نَحْوَ قَوْلِهِ
ان کان ما بعدہا من جنس ما قبلہا ۱۲

تَعَالَى فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَقَدْ
معطوف علیہ ۱۲ معطوف ۱۲

لَا يَكُونُ مَا بَعْدُهَا دَاخِلًا فِي مَا قَبْلُهَا نَحْوَ قَوْلِهِ تَعَالَى
ان لم یکن ما بعدہا من جنس ما قبلہا ۱۲

ثُمَّ أَتَمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ وَحَتَّى لَا نَتَهَاءَ الْغَايَةَ فِي

الزَّيْمَانِ نَحْنُمْتُ الْبَارِحَةَ حَتَّى الصَّبَاحِ وَفِي الْمَكَانِ
متعلق انتہا ۱۲ سویا میں ۱۲ مفعول ۱۲ متعلق نمت ۱۲

نَحْوِ سِرْتِ الْبَلَدِ حَتَّى السُّوقِ وَلِلْبَصَاحَةِ نَحْوِ قِرَآتِ
وحتى للمصاحبة ۱۲

وَرَدِي حَتَّى الدَّعَاءِ وَمَا بَعْدُهَا قَدْ يَكُونُ دَاخِلًا فِي
موصول باصلہ مبتدأ ۱۲ یکن باسم وخبر ہوئی مبتدأ ما بعدہا کی ۱۲

حُكْمِ مَا قَبْلُهَا نَحْوِ أَكَلَتِ السَّمَكَةَ حَتَّى رَأْسِهَا وَقَدْ لَا يَكُونُ
ای تا بعدہا ۱۲

دَاخِلًا فِيهِ نَحْنُمْتُ الْبَارِحَةَ حَتَّى الصَّبَاحِ عَلَى الِاسْتِعْلَاءِ
فعل با فاعل ۱۲ خبر مقدمہ ۱۲ خبر ۱۲ ای علی ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیہ ۱۲

نَحْوِ يَدِ عَلَى السَّطْحِ وَعَلَيْهِ دِينَ وَقَدْ تَكُونُ بِمَعْنَى الْبَاءِ نَحْوِ
مثال استعلاء حقیقی ۱۲ مثال استعلاء مجازی ۱۲

اے قد حرف تعلیل یوں فعل ناقص ما موصول بعد مضاف بامضاف الیہ مضاف بامضاف
 الیہ ظرف ہوا وقع کا۔ وقع فعل با فاعل ہوا و ظرف سے ملکر صلہ ہوا موصول صلہ ملکہ اسم ہوا کیوں
 کا داخل اسم فاعل فی حرف جار ما اسم موصول قبل مضاف بامضاف الیہ سے ملکر ظرف ہوا
 وقع کا وقع فعل اپنے فاعل اور ظرف سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول صلہ ملکہ مجرور
 ہوا جار مجرور مل کر متعلق ہوا داخلہ کے داخل اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی کیوں کی یوں
 با اسم و خبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَرَّارَتْ عَلَيْهِ وَقَدْ تَكُونُ بِمَعْنَى فِي نَحْوِ قَوْلِهِ تَعَالَى إِنَّ
ای مررت به ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیه ۱۲

كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ عَنِ الْبُعْدِ وَالْمَجَاوِزَةِ نَحْوِ رَمَيْتُمْ
ای فی سفر ۱۲

السَّهْمَ عَنِ الْقَوْسِ فِي اللَّظْفِيَّةِ نَحْوِ الْمَالِ فِي الْكَيْسِ وَنَظَرْتُ
مثال ظرف حقیقی ۱۲ ضمیر انا فاعل ۱۲

فِي الْكِتَابِ لِلْإِسْتِعْلَاءِ نَحْوِ قَوْلِهِ تَعَالَى وَلَا أَصْلَبُكُمْ فِي
مثال ظرف مجازی ۱۲ ضرور سولی دو نگاہیں تم کو ای الکاف

جُدُوعِ النَّخْلِ وَالْكَافِ لِلتَّشْبِيهِ نَحْوِ زَيْدٍ كَالْأَسَدِ قَدْ تَكُونُ
بھجور کی شاخوں پر مبتدا ۱۲ نجر ۱۲ متعلق ثابت ۱۲

زَائِدَةٌ نَحْوِ قَوْلِهِ تَعَالَى لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَمَذُو
بامعطوف مبتدا ۱۲ اس کے مثل کوئی چیز نہیں ۱۲ اسم لیس ۱۲ معطوف علیہ مفعول

مِنْذُ لَا بَتْدَاءَ الْغَايَةِ فِي الزَّمَانِ الْمَاضِي نَحْوِ مَا رَأَيْتُهُ
متعلق ابتداء موصوف ۱۲ صفت ۱۲ فعل باق فاعل ۱۲

مَذِيَوْمِ الْجُمُعَةِ وَمَا ذَهَبْتُ إِلَيْهِ مِنْذُ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ
مضاف ۱۲ مضاف الیه ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیه ۱۲

وَقَدْ تَكُونَانِ بِمَعْنَى جَمِيعِ الْمَدَّةِ نَحْوِ مَا رَأَيْتُهُ مَذِيَوْمَيْنِ
ای ندو منذ ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیه مضاف ۱۲ مضاف الیه ۱۲

وَرُبَّ لِلتَّقْلِيلِ نَحْوِ رَبِّ رَجُلٍ كَرِيمٍ لَقِيتُ وَالْوَادِ
مبتدا ۱۲ متعلق ثابت خبر ۱۲ جار مجرور متعلق بمقدم ۱۲ صفت ۱۲ وہی لا تدخل

لِلْقِسْمِ نَحْوِ وَاللَّهِ لَا شَرِيكَ لِلْبَيْنِ وَقَدْ تَكُونُ
الاعلیٰ الاسم الظاہر لا علی الضمیر ۱۲ قسم ۱۲ جواب قسم ۱۲ متعلق ثابتہ ۱۲

بِمَعْنَى رَبِّ نَحْوِ وَعَالِمٍ لِعَمَلٍ بِعِلْمِهِ
مضاف ۱۲ مضاف الیه ۱۲ موصوف ۱۲ جملہ فعلیہ ہو کر صفت ۱۲ لقیئت جواب رب محذوف

والتاء للقسم وهي لا تدخل إلا على اسم الله تعالى نحو
 تالله لأضربن زيداً أو حاشا وخلاً وعداً كل واحد
 متعلق أقسم ۱۲ جواب قسم ۱۲ معطوف معطوف عليه مل كرمبدا ۱۲ مستثنى عنه ۱۲ مضاف بامضاف اليه
 ذوالحلال ۱۲ منها للاستثناء مثل جاءني القوم حاشا زيد وخلاً
 متعلق كأنها حال ۱۲ متعلق ثابت خبر ۱۲ مستثنى ۱۲
 زيد وعداً زيد

النوع الثاني

موصوف ۱۲ صفت مبتدا ۱۲

الحرف المشبهة بالفعل وهي تنصب المبتدأ وترفع
 موصوف ۱۲ متعلق مشبه ۱۲ مبتدا ۱۲
 الخبر وهي ستة حروف إنَّ وإنَّ مثل إنَّ زيداً
 مبتدا ۱۲ احداً ۱۲ ثانياً ۱۲ اسم ان ۱۲
 قائم ويلغني أنَّ زيداً منطلق وكانَّ وهي للتشبيه نحو
 جملة اسمية تباويل مفرد فاعل بلغ ۱۲ جملتها ۱۲ التوسيم الناشي من كلام المخاطب ۱۲
 كانَّ زيداً أبداً ولكنَّ وهي للاستدراك مثل غاب
 اسم ۱۲ خبر ۱۲ رابعها ۱۲ متعلق ثابت ۱۲
 زيد ولكنَّ بكذا حاضر وما جاءني زيد لكنَّ عمرُ جاءني
 اسم ۱۲ خبر ۱۲

ف واضح ہو کہ قسم کے لئے جواب قسم ضرور ہوتا ہے پس اگر جواب جملہ اسمیہ ہو تو دیکھنا چاہیے کہ وہ مثبت ہے یا
 منفیہ اگر مثبت ہے تو اس کو ان یا لام ابتداء سے شروع کرنا واجب سمجھیے واللہ ان زیداً قائم اور واللہ لزيد
 قائم اور اگر منفیہ ہے تو ما ولا اور ان سے شروع کرنا چاہیے جیسے واللہ ما زید قائم اور واللہ لا زید فی الدار
 ولا عمر و اور واللہ ان زیداً قائم اور اگر جواب قسم جملہ فعلیہ ہو تو مثبتہ کو لام اور قد سے شروع کیا جائے
 یا فقط لام سے جیسے واللہ قد قام زید اور واللہ لا فعلن کذا اور اگر جملہ فعلیہ منفیہ ہے تو اگر فعل ماضی ہے
 تو ما سے شروع ہو گا جیسے واللہ ما قام زید اور اگر مضارع ہے تو ما یا لا یا لن سے شروع ہو گا جیسے واللہ
 ما فعل کذا اور واللہ لا افعل کذا اور واللہ لن افعل کذا ۱۲ فک جب مانگے متکلم فعل ماضی یا مضارع سے ملتی
 ہے تو ایسے سے پہلے نون مکسورہ زیادہ کرنا واجب ہے جیسے کہ ضربتني لیضربني اور چونکہ یہ نون فعل
 کی حرکت کو قائم رکھتا ہے اس لیے اس کو نون وقایہ کہتے ہیں فک جب حروف مشبہ بفعل پر ما داخل ہوتا
 ہے تو ان کو عمل سے روک دیتا ہے اس کو ما کا فہ کہتے ہیں جیسے انما زید منطلق ۱۲۔

ولیت وہی للتمنی مثل کیئت زیداً قابِئاً و

خامسہ ۱۲

لعلّ وہی للترجی مثل لعلّ السلطان بکر منی

خبر ۱۲

اسم ۱۲

سادسہ ۱۲

النوع الثالث

موصوف با صفت بتدا ۱۲

ماولا المشہقان بلیس ترفعان الاسم و

مفعول بہ ۱۲

متعلق مشہقان ۱۲

معطوف علیہ با معطوف ۱۲

تتصبان الخبر مثل مازید قائماً ولا رجل ظریفاً

خبر ۱۲

النوع الرابع

حروف تنصب الاسم فقط وہی سبعة احرف

موصوف ۱۲ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت ۱۲ اذا نصبت بہا الاسم فانتہ ۱۲ خبر ۱۲

الواو وہی بمعنی مع نحو استوی الماء والخشبۃ

احد ہا ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیہ ۱۲ فعل ۱۲ فاعل ۱۲ مفعول معنی ۱۲

والا وہی للاستثناء نحو جاء فی القوم الا زیداً

ثانیہا ۱۲ مضاف ۱۲ معطوف علیہ با معطوف مضاف الیہ ۱۲ مستثنیٰ الیہ ۱۲ مستثنیٰ ۱۲

ویا وہی لنداء القریب والبعید وایاً وہیا وھا

اے قولہ للترجی۔ آہ تمنی اور ترجی میں فرق یہ ہے کہ تمنی تو ممکن اور غیر ممکن سب جگہ استعمال کیا جاتا ہے جیسا لیت زیداً قائماً یہ ممکن کی مثال ہے اور لیت الشباب یعود یہ غیر ممکن کی مثال ہے کیونکہ جوانی کا لوٹنا ممکن نہیں اور ترجی صرف ممکن کے لیے خاص ہے پس یہ نہیں کہہ سکتے کہ لعلّ الشباب یعود خوب سمجھ لو ۱۲ اے ترکیب مثل مضاف لعلّ حرف مشبہ بفعل سلطان اسم بکر فعل مضارع اس میں ضمیر ہو کی جو پھرتی ہے سلطان کی طرف وہ اس کا فاعل نون وقایہ کا یائے متکلم مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی لعلّ کی ۱۲

لِنداء البعيد واى والهمزة المفتوحة وهما

مضاف بامضاف اليه مجرور ساو سها ۱۲ سا لبعها ۱۲

لِنداء القريب وهذه الحروف الخمسة تنصب

اسم اشارہ ۱۲ موصوف ۱۲ صفت خبر مقدم ۱۲

الاسماء اذا كان مضافا الى اسم اخر نحو يا

شرط مؤخر ۱۲ متعلق سے مل کر خبر کا ۱۲ موصوف ۱۲ صفت ۱۲

عبد الله وايا غلام زيد وهيا شريف القوم واى

مضاف ۱۲ مضاف اليه ۱۲

افضل القوم واعبد الله وترفع الاسم ان لم يكن

اسم لم يكن ۱۲

ذالك الاسم مضافا مثل يا زيد ويا رجلا

۱۲ اسم اشارہ ۱۲ اسم مضاف ۱۲ خبر ۱۲

النوع الخامس

موصوف ۱۲ موصوف با صفت مبتدا ۱۲

حرف تنصب الفعل المضارع وهي اربعة احرف

موصوف ۱۲ جملة فعلية ہو کر صفت ۱۲ صفت ۱۲ مبتدا ۱۲ خبر ۱۲ بمعنی اگر ۱۲

اَنْ وَلَنْ وَكَيْ وَادَنْ فَاَنْ لِلَاِسْتِقْبَالِ وَاَنْ

دخلت على الماضى نحو اَسَلِمْتُ اَنْ ادْخُلَ الْجَنَّةَ

مبتدا ۱۲ متعلق ثابت خبر ۱۲ و صلیہ ۱۲ فعل با فاعل ۱۲ مفعول بہ ۱۲

وَاَنْ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ وَتَسْمِي هَذَا مَصْدَرِيَّةً

مفعول مالم ليسم فاعله ۱۲ مفعول بہ ۱۲ فعل مجهول ۱۲

۱۲ ہذا اسم اشارہ حروف موصوف الخمسة صفت موصوف با صفت مشار الیہ اشارہ بالمشار الیہ مبتدا تنصب فعل مضارع ضمیر سی فاعل الاسم مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا مقدم ہوئی اذا حرف شرط کا فعل ناقص اس میں ضمیر ہو پھرتی ہے اسم کی طرف وہ اسکا اسم مضافا اسم مفعول الی حرف جار اسم موصوف آخر صفت موصوف با صفت مجرور ہوا جار مجرور ملکر متعلق ہوا مضافا کے مضافا اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی کان کی کان اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مؤخر ہوئی شرط جزا مل کر خبر ہوئی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲۔

وَلَنْ لِّتَاكِيدِ نَفِي الْمُسْتَقْبَلِ مِثْلَ لَنْ تَرَانِي وَكِي

مبتدا ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیہ مضاف ۱۲ مضاف الیہ ۱۲ توہرگز مجھے نہ دیکھے گا ۱۲ مبتدا ۱۲

لِلْسَّبَبِيَّةِ مِثْلَ اسَلِمْتُ كِي ادخل الجنة فَاَنَّ

جملہ فعلیہ خبریہ معللہ ۱۲ قابرائے علت ۱۲

الاسلام سَبَبٌ لِدُخُولِ الْجَنَّةِ وَاذَنْ لِلْجَوَابِ

اسم ۱۲ موصوف ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیہ ۱۲ مبتدا ۱۲ معطوف علیہ

وَالْحِزَاءِ قَتْلَ اِذْنٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ فِيْ جَوَابٍ مِّنْ قَالَ اسَلِمْتُ

مقولہ مقدم ليقال محذوف ۱۲ التقدير عبارت یوں ہے ليقال اذن تَدْخُلُ الْجَنَّةَ جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ۱۲

النَّوْعُ السَّادِسُ

حَرْفُ تَجْزِمُ الْفِعْلَ الْمَضَارِعَ وَهِيَ خَمْسَةٌ أَحْرَفُ

موصوف ۱۲ ضمیر ہی فاعل ۱۲ موصوف باصفت مفعول بہ ۱۲ متعلق کائنات حال ۱۲ معطوف ۱۲

لَمْ وَلَمَّا وَلَا مَا لَا النَّهْيُ وَأَنَّ لِلشَّرْطِ وَالْحِزَاءِ

موصوف ۱۲ ذو الحال ۱۲ معطوف علیہ ۱۲

فَلَمْ تَجْعَلِ الْفِعْلَ الْمَضَارِعَ فَاضِيًّا مُنْقِيًّا مِثْلَ لَمْ يَضْرِبْ

مبتدا ۱۲ مفعول ۱۲ مفعول ثانی ۱۲ صفت ۱۲

بِمَعْنَى مَا ضَرَبَ وَلَمَّا مِثْلَ لَمْ لَكِنَّهَا مُخْتَصِّصَةٌ

متعلق فعل تجعل ۱۲ مضاف الیہ ۱۲ مبتدا ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیہ متعلق سے مل کر خبر لکن

بِالْاِسْتِغْرَاقِ مِثْلَ لَمَّا يَضْرِبُ زَيْدٌ

متعلق مختصصة ۱۲

ترکیب

لَنْ حُرُوفُ نَفِي تَاكِيدُ تَرَا فِعْلَ مَضَارِعَ ضَمِيرُ خَاطِبِ اَنْتَ فَاعِلُ تَوْنٍ وَقَايَہ

کایاے متکلم مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا ۱۲۔

ای ماضرب زید فی شیء من الازمنة الماضية
حرف تفسیر ۱۲

مبین ۱۲ حرف بیان ۱۲ موصوف ۱۲ صفت ۱۲

ولام الامر وهي لطلب الفعل مثل يضرب
مفسر ۱۲ متعلق فعل محذوف ۱۲

ولا النهی وهي ضد لام الامر اي لطلب
مضاف مضاف اليه ۱۲

ترك الفعل مثل لا يضرب وان وهي تدخل
مفسر ۱۲ خبر مبتدأ ۱۲ حرف عطف ۱۲

على الجملتين وتسمى الاولى شرطا والثانية جزاء
متعلق تدخل ۱۲ مفعول مالم يسم فاعله ۱۲ مفعول ثانی ۱۲

مثل ان تضرب اضرب
شرط جزاء مل کر جملہ شرطیہ ہوا ۱۲

النوع السابع

اسماء تجزما الفعل المضارع حال كونها مشتملة
موصوف ۱۲ ضمیر ہی فاعل ۱۲ موصوف ۱۲ صفت ۱۲ مضاف ۱۲ اسم کون ۱۲ خبر کون ۱۲

على معنى ان وهي تسعة اسماء من وما وای
لہ ہی مبتدأ ضد مضاف لام مضاف الیہ مضاف الیہ یہ سب مضاف مضاف الیہ مل
کر مفسر ہوا۔ ای۔ حرف تفسیر لام حرف جار طلب مضاف ترک مضاف الیہ مضاف الفعل مضاف
الیہ یہ سب مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق ثابت ہو کر مفسر ہوا۔ تفسیر مفسر مل کر خبر ہوئی
مبتدأ ہی کی مبتدأ خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا لہ النوع موصوف السابع صفت سے ملکر مبتدأ اسماء
موصوف تجزما فعل مضارع ضمیر ہی فاعل فعل موصوف مضارع صفت سے مل کر مفعول بہ حال مضاف
کون مصدر ناقص یا اسم مشتمل اسم فاعل، علی حرف جار معنی مضاف ان مضاف ان مضاف الیہ سے
مل کر مجرور جار مجرور مل کر متعلق مشتمل کے اسم فاعل اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی مصدر کون کی۔ کون
اپنے اسم و خبر سے مل کر مضاف ہوا حال کا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا تجزما کا تجزما فعل و
مفعول بہ اپنے فاعل سے ملکر خبر ہوئی مبتدأ کی مبتدأ خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا لہ ہی مبتدأ تسعة اسماء
مضاف مضاف الیہ یا میز تمیز مل کر مبدل منه من وما وای آخر تک معطوف معطوف الیہ مل کر بدل۔ بدل مبدل
منہ مل کر خبر ہوئی مبتدأ کی۔ مبتدأ خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲

ومتى واينما واني ومهما وحيثما واذا ما فمن
جمله فعلية بشرط ١٢ جمله فعلية خبر ١٢ مبتدا ١٢

نحو فن يكرمني اكرمه وما نحو ما تشتر اشتر
مضاف بامضاف اليه خبر ١٢ مبتدا ١٢

واني وتلزمها الاضافة مثل ايهم يضربني
جمله معترضة ١٢ فاعل تلزم ١٢ خبر اي ١٢

اضربه ومتى وهو للزمان مثل متى تذهب اذهب
جمله معترضة ١٢ خبر متى ١٢ مبتدا ١٢

واينما وهو للمكان قتل اينما تمش امش اني هو ايضا للمكان
جمله معترضة ١٢ خبر اينما ١٢ مفعول مطلق از اخ ايضا بمعنى جمع ١٢

مثل اني تكن اكن ومهما وهو للزمان مثل فهما تذهب
جمله معترضة ١٢ خبر مبتدا مهما ١٢ مبتدا ١٢

اذهب وحيثما وهو للمكان مثل حيثما تقعد اقعد
جمله معترضة ١٢ خبر حيثما ١٢ جمله فعلية خبر ١٢

اذما وهو ليستعمل في غير ذوى العقول مثل
جمله معترضة ١٢ مضاف ١٢ مضاف اليه مضاف خبر مبتدا اذما ١٢

اذما تفعل افعل

النوع الثامن

موصوف باصفت مبتدا ١٢

اسماء تنصب الاسماء التكرات على التمييز
موصوف ١٢ خبري فاعل ١٢ موصوف ١٢ صفت ١٢ متعلق منتزعا ١٢

الاول لفظ عشرون الى تسعين
مضاف بامعطوفات مضاف اليه ١٢ ذوالحال ١٢

۱۲ مفعول فیہ ۱۲
 اِذَا رَكِبَ مَعَ أَحَدٍ وَاثْنَيْنِ إِلَى تِسْعٍ فَإِنْ كَانَ الْمَيِّزُ مَذْكُورًا
 ۱۲ ضمیر ہو راجع لیسو ۱۲ عشر ۱۲ متعلق منتہیا حال ۱۲ شرط ۱۲
 فطريق التركيب في لفظ احد واثنان مع عشر ان
 ۱۲ جزا ۱۲ مبتدا ۱۲ مضاف الیہ ۱۲ متعلق ترکیب ۱۲ معطوف علیہ بامعطوف مضاف الیہ ۱۲
 تقول أحد عشر رجلا واثنا عشر رجلا وان كان مؤنثا
 ۱۲ بتاویل مفرد خبر ۱۲ بتذکر الجزئین ۱۲
 فتقول إحدى عشرة امرأة واثنا عشرة امرأة وطريق
 ۱۲ فعل بافاعل قول ۱۲ تانیث الجزئین ۱۲ مضاف بامضا
 تركيب غيرها الى تسع مع عشر ان تقول في المذكر
 ۱۲ الیہ مبتدا ۱۲ ذوالحال متعلق منتہیا حال مفعول فیہ ۱۲
 ثلثة عشر رجلا واربعة عشر رجلا الى تسعة عشر رجلا وفي
 ۱۲ بتانیث الجزء والاول وتذکر الجزء الثاني ۱۲
 المؤنث ثلث عشرة امرأة واربع عشرة امرأة الى تسع
 ۱۲ بتذکر الجزء الاول وتانیث الجزء الثاني ۱۲
 عشرة امرأة واما طريق التركيب في الواحد والاثنين

۱۲ ترکیب رکب فعل مجہول اپنے مفعول بالم لیسیم فاعلہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوا اس کی خبر
 محذوف ہے تقدیر عبارت یوں ہے اِذَا رَكِبَ لفظ عشرة مع احد فی نصب الاسم علی التمییز
 پس فی نصب الاسم جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوتی شرط و جزا مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔ ترکیب ۱۲ فطریق
 التركيب آہ طریق التركيب مبتدا اور ان تقول خبر ہے ترکیب ۱۲ طریق ترکیب غیر ہما الخ طریق مضاف
 ترک مضاف الیہ مضاف غیر مضاف ہما مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال الی حرف جار تسع
 مجرور مل کر متعلق منتہیا ہو کر حال ہوا حال ذوالحال مل کر مضاف الیہ ہوا طریق کا طریق اپنے
 مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ہو ان ناصبہ تقول فعل بافاعل فی حرف جار مذکر مجرور مجرور مل کر
 متعلق ہوا تقول کا۔ تقول فعل بافاعل اپنے متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر قول ہو ثلثة عشر نمیز
 رجلا نمیز سے مل کر معطوف علیہ واو حرف عطف اربعة عشر رجلا معطوف بامعطوف علیہ ذوالحال
 الی حرف جار تسعة عشر نمیز رجلا نمیز نمیز مل کر متعلق منتہیا ہو کر حال ہوا حال ذوالحال مل کر
 مقولہ ہوا قول مقولہ مل کر خبر ہوتی مبتدا کی مبتدا یا خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ترکیب ۱۲ فی الواحد الخ
 فی حرف جار الواحد معطوف علیہ واو حرف عطف الاثنین معطوف معطوف علیہ بامعطوف مجرور ہوا
 جار مجرور مل کر متعلق ہوا ترکیب کا ۱۲۔

معطوف علیہ ۱۲

مع عشرون واخوانه الى تسعين على سبيل العطف
 مفعول فيه تركيب ۱۲ معطوف ۱۲ متعلق منتهيا ۱۲ متعلق ثابت خبر ۱۲

فان كان المميز مذكرا فتقول في تركيب الواحد الاثنين
 فابرايے تفصيل ۱۲

لا في غيرها احد عشرون رجلا واثنان وعشرون رجلا
 لا عاطف برايے نفی بتذکیر الجزء الاول ۱۲

وان كان المميز مؤنثا فتقول احد وعشرون امرأة واثنان
 شرط ۱۲ بتانیث الجزء الاول ۱۲

وعشرون امرأة وفي تركيب غير الواحد الاثنين الى تسع مع
 متعلق مقدم تقول ۱۲ سب مضاف مضاف اليه مل کر ذوالحال ۱۲ متعلق منتهيا

عشرون تقول في المميز المذكر ثلثة وعشرون رجلا واربعة
 بتانیث الجزء الاول ۱۲

وعشرون رجلا وفي المميز المؤنث ثلث وعشرون امرأة و
 بتذکیر الجزء الاول ۱۲

اربعة وعشرون امرأة وعلى هذا القياس
 متعلق تقول ۱۲

الى تسع وتسعين

اے مع عشرون الخ مع مضاف عشرون معطوف علیہ واو حرف عطف اخوات مضاف
 لا مضاف اليه مضاف مضاف اليه مل کر معطوف معطوف عليه مل کر ذوالحال
 الى التسعين متعلق منتهيا حال ذوالحال مل کر مضاف اليه هو امع کا مضاف مضاف اليه
 مل کر مفعول فيه ہوا۔ ترکیب اپنے متعلق اور مفعول فيه سے مل کر مضاف اليه ہوا طریق
 کا۔ طریق اپنے مضاف اليه سے مل کر مبتدا۔ علی سبیل العطف متعلق ثابت ہو کر
 خبر باقی ظاہر ہے۔

نقشہ اعداد ممیز

نمبر	قاعدہ	مثالیں
۱	احد اور اثنان کو جب عشر کے ساتھ مرکب کیا جائے تو اگر تمیز مذکر ہے تو دونوں جزو ذکر لائے جائیں گے۔	أَحَدٌ عَشَرَ رَجُلًا أَحَدٌ عَشَرَ كِتَابًا أَحَدٌ عَشَرَ طِفْلًا اِثْنَا عَشَرَ رَجُلًا اِثْنَا عَشَرَ مَسْجِدًا اِثْنَا عَشَرَ بَابًا
	اگر تمیز مؤنث ہے تو دونوں جزو مؤنث لائے جائیں گے۔	أَحَدِي عَشْرَةَ امْرَأَةً أَحَدِي عَشْرَةَ بِنْتًا أَحَدِي عَشْرَةَ رِسَالَةً اِثْنَا عَشْرَةَ خَادِمَةً اِثْنَا عَشْرَةَ مَدْرَسَةً اِثْنَا عَشْرَةَ سَمَكَةً
	احد اور اثنان کے علاوہ تسع تک جو عدد عشر کے ساتھ ملایا جائے تو اگر تمیز مذکر ہوگی تو پہلا جزو مؤنث ملایا جائے گا اور دوسرا مذکر	ثَلَاثَةٌ عَشَرَ رَجُلًا أَرْبَعَةٌ عَشَرَ فَرَسًا خَمْسَةٌ عَشَرَ خَادِمًا سِتَّةٌ عَشَرَ مَسْجِدًا سَبْعَةٌ عَشَرَ كِتَابًا ثَمَانِيَةٌ عَشَرَ بَيْتًا تِسْعَةٌ عَشَرَ دِينَارًا
۲	اگر تمیز مؤنث ہے تو پہلا جزو مذکر لائیں گے اور دوسرا مؤنث	ثَلَاثَ عَشْرَةَ امْرَأَةً أَرْبَعَ عَشْرَةَ خَادِمَةً خَمْسَ عَشْرَةَ شَاةً سِتَّ عَشْرَةَ نَاقَةً سَبْعَ عَشْرَةَ مَدْرَسَةً ثَمَانِي عَشْرَةَ لِقْرَةً تِسْعَ عَشْرَةَ سَمَكَةً

نمبر	قاعدہ	مثالیں	
۳	احد اور اثنان کو جب عشرون ثلثون، اربعون، خمسون، ستون سبعون، ثمانون، تسعون کے ساتھ ملایا جائے تو اگر تمیز مذکر ہوگی تو پہلا مذکر لایا جائیگا	أَحَدٌ وَعِشْرُونَ رَجُلًا أَحَدٌ وَثَلَاثُونَ طِفْلًا أَحَدٌ وَارْبَعُونَ خَادِمًا أَحَدٌ وَخَمْسُونَ فَرَسًا إِثْنَانِ وَسِتُونَ مَسْجِدًا إِثْنَانِ وَسَبْعُونَ بَابًا إِثْنَانِ وَثَمَانُونَ كِتَابًا إِثْنَانِ وَتِسْعُونَ دُرْهَمًا	
	اگر تمیز مؤنث ہے تو پہلا جزو مؤنث لائیں گے	أَحَدِي وَعِشْرُونَ امْرَأَةً أَحَدِي وَثَلَاثُونَ رِسَالَةً أَحَدِي وَارْبَعُونَ خَادِمَةً أَحَدِي وَخَمْسُونَ جَارِيَةً إِثْنَانِ وَسِتُونَ نَاقَةً إِثْنَانِ وَسَبْعُونَ مَدْرَسَةً إِثْنَانِ وَثَمَانُونَ قَبِيلَةً إِثْنَانِ وَتِسْعُونَ سَمَكَةً	
	احد اور اثنان کے علاوہ تسع تک جو عدد عشرون وغیرہ کے ساتھ ملایا جائے تو پہلا جزو مؤنث لایا جائے گا اور دوسرا مذکر۔	ثَلَاثَةٌ وَعِشْرُونَ رَجُلًا أَرْبَعَةٌ وَعِشْرُونَ فَرَسًا خَمْسَةٌ وَعِشْرُونَ خَادِمًا ثَمَانِيَةٌ وَعِشْرُونَ بَيْتًا تِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ دِينَارًا سِتَّةٌ وَعِشْرُونَ مَسْجِدًا سَبْعَةٌ وَعِشْرُونَ كِتَابًا ثَمَانِيَةٌ وَعِشْرُونَ يَتِيمًا	
۴	اگر تمیز مؤنث ہے تو پہلا جزو مذکر لائیں گے	ثَلَاثٌ وَعِشْرُونَ امْرَأَةً أَرْبَعٌ وَعِشْرُونَ خَادِمَةً خَمْسٌ وَعِشْرُونَ جَارِيَةً ثَمَانٌ وَعِشْرُونَ رِسَالَةً تِسْعٌ وَعِشْرُونَ سَمَكَةً سِتٌ وَعِشْرُونَ نَاقَةً سَبْعٌ وَعِشْرُونَ مَدْرَسَةً ثَمَانٌ وَعِشْرُونَ رِسَالَةً	

والثانی کم معناه عد مبرہم هو علی نو عین احد ہما
 مبتدا ۱۲ خبر ۱۲ موصوف ۱۲ صفت ۱۲ میز باتمیز مبتدا ۱۲ جملہ فعلیہ ہو کر خبر ۱۲ مضاف بامضی

استفہامیۃ مثل کم رجلا ضربتہ والثانی خبریۃ
 الیہ مبتدا ۱۲ خبر ۱۲ کتنے مرد ہیں کہ تو نے ان کو مارا ۱۲ مبتدا ۱۲ خبر

مثل کم عندی رجلا والثالث کاین وهو عد مبرہم
 میرے پاس بہت آدمی ہیں ۱۲ مضاف بامضاف الیہ ظرف فعل ثبت کا ۱۲ متعلق متضمنا ۱۲

مثل کاین رجلا لقیث وقد یکو متضمنا المعنی الاستفہام
 بہت مرد ہیں کہ میں ان سے ملا ۱۲ فعل ناقص متعلق سے مل کر خبر ۱۲ مضاف الیہ ۱۲

مثل کاین رجلا عندک والرابع کذا وهو عد مبرہم لایکون
 تیرے پاس کتنے مرد ہیں ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیہ ۱۲

متضمنا المعنی الاستفہام مثل عندی کذا درہما
 میرے پاس اتنے درہم ہیں ۱۲

النوع التاسع

اسماء تسمی اسماء الافعال وہی تسعة ستة
 موصوف ۱۲ یہی مفعول مالم یسم فاعلہ ۱۲ مضاف بامضاف الیہ مفعول ثانی ۱۲ ذوالحال ۱۲

منہا موضوعۃ للامر الحاضر وتنصب الاسم
 متعلق کائنات حال ۱۲ خبر ۱۲ مبتدا کی ۱۲ موصوف ۱۲ صفت ۱۲ مفعول بہ ۱۲

علی المفعولیۃ احد ہا روید فانه موضوع لامہل
 متعلق تنصب ۱۲

اے قولہ کاین کاف تشبیہ اور ای سے مرکب ہے لیکن اس سے عدد مبہم مراد ہے معنی ترکیبی مراد نہیں ۱۲
 قولہ کذا یہ کاف تشبیہ اور اذ اسم اشارہ سے مرکب ہے لیکن مراد اس سے عدد مبہم ہے نہ معنی ترکیبی ۱۲
 ۳ ترکیب مثل مضاف عند مضاف ی مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف ہوا فعل ثبت
 محذوف کاشت فعل اپنے فاعل ہوا اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مقدم ہوئی کذا میز در
 تمیز میز تمیز مل کر مبتدا ہو کر ہوئی یہ ترکیب ستہ ذوالحال من جار ہا مجرور جار مجرور مل کر متعلق
 کائنات کے کائنات اپنے متعلق سے مل کر حال حال ذوالحال مل کر مبتدا موضوع اسم مفعول جار امر
 موصوف عاخر صفت موصوف صفت سے مل کر مجرور ہوا جار جار مجرور مل کر متعلق ہوا موضوع
 کے موضوع اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی باقی ظاہر ہے ۱۲

مثل روید زید ای امره زید او ثانیہا بلہ فانہ موضوع
مفسر ۱۲ مفسر ۱۲ خبر ان ۱۲

لدع مثل بلہ زید ای دع زید او ثالثہا دونک فانہ
مفسر ۱۲ مفسر ۱۲ مبتدا ۱۲ خبر ۱۲

موضوع لخذ مثل دونک زید ای خذ زید اور اربعہا علیک
متعلق موضوع ۱۲

فانہ موضوع لا لزم مثل علیک زید ای الزم زید وخامسہا

حیہل فانہ موضوع لایت مثل حیہل الصلوۃ
مفسر ۱۲

ای ایت الصلوۃ وسادسہا فانہ موضوع لخذ

مثل ہا زید ای خذ زید اولاً لہذہ الاسماء
اور ضرور ہے واسطے ان اسموں کے ۱۲

من فاعل و فاعلہا الضمیر المخاطب المستتر

فیہا وثلاثہ منها موضوعۃ للفعل الماضی وترفع
متعلق المستتر ۱۲ ذوالحال ۱۲ متعلق کائنۃ حال ۱۲ خبر ۱۲ متعلق موضوعۃ ۱۲

الاسم بالفاعلیۃ احدہا ہیہات مثل ہیہات
مفسر ۱۲ مبتدا ۱۲ خبر ۱۲ مفسر ۱۲

زید ای بعد زید وثانیہا سرعان مثل سرعان زید

ترکیب لہ قولہ لا بد آہ لانی جنس چاہتا ہے اسم اور خبر کو بد اس کا اسم لام جار بندہ اسم
اشارہ اسم اشاریہ اشارہ مشار الیہ ملکر مجرور ہوا جار مجرور مل کر متعلق ہوا ثابت یا موجد
کا من جار فاعل مجرور جار مجرور متعلق ہوا ثابت کے ثابت اپنے متعلقوں سے مل کر خبر ہوئی لا
اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲

ای سرع زید و ثالثا شتان مثل شتان زید

عمر وای افترق زید و عمرو

النوع العاشر

موصوف با صفت مبتدا ۱۲

الافعال الناقصة هي تدخل على الجملة الاسمية فترفع الجزء
موصوف با صفت خبر ۱۲ جاز مجرور متعلق تدخل ۱۲

الاول وتنصب الجزء الثاني هي ثلثة عشر فعلا الاول كان
صفت ۱۲ ضمير سني فاعل ۱۲ موصوف ۱۲

وهي تجبي على معين ناقصة تامة فالناقصة تجبي على معين
مبدل منه ۱۲ معطوف عليه با معطوف بدل ۱۲

احدهما ان يثبت خبرها الاسمها في الزمان الماضي سواء كان
خبر مقدم ۱۲ مفعول به ۱۲ متعلق يثبت ۱۲

ممكن الانقطاع مثل كان زيد قائما او ممتنع الانقطاع مثل كان
که اس کا قطع ہونا ممکن ہو ۱۲ یا ایسی ہو کہ اس کا قطع ہونا منع ہو ۱۲

الله علما حکما و ثانیہا ان یكون بمعنى صار مثل كان الفقير غنيا
متعلق تنتم ۱۲ متعلق ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیه ۱۲ مفسر ۱۲

التامة تتم بفعالها مثل كان زيد ای ثبت زيد والثاني صار
مبتدا ۱۲

اے قولہ سواء کان الخ تقدیر عبارت یوں ہے کون الخ ممکن الانقطاع او ممتنع الانقطاع سواء
اس صورت میں سواء کا خبر ہونا بالکل ظاہر ہے اس لئے عبارت میں بھی سواء کو خبر مقدم کہیں
گے کان فعل ناقص اس میں ضمیر الجمع طرف خبر کے وہ اس کا اسم ممکن الانقطاع مضاف مضاف
الیہ سے ملکر معطوف علیہ ممتنع الانقطاع مضاف الیہ مل کر معطوف معطوف با معطوف
علیہ خبر ہوتی کان کی کان اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر بنا و بل مغر و مبتدا مؤخر مبتدا
خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو ۱۲۔

هي للانتقال مثل صار زيد غنياً والثالث اصبه

والرابع اضحى والخامس امسى نحو اصبه زيد

غنياً واضحى زيد حاكماً وامسى زيد قارياً وهذه

الثلاثة قد تكون بمعنى صار مثل اصبه الفقير غنياً و

امسى زيد كاتباً واضحى المظلم منيراً والسادس

ظل والسابع بات وهما لاقتزان مضمون الجصلة

بالنهار الليل مثل ظل زيد كاتباً اي حصلت كتابته في النهار

وبات زيد نائماً اي حصل نوم في الليل وقد تكونان بمعنى صار

مثل ظل الصبي بالغاً وبات الشاب شيخاً والثامن دام

وهي لتوقيت شئ بمدة ثبوت خبرها لاسمها نحو

اجلس مادام زيد جالساً وزيد قائم مادام

عمر وقائماً والتاسع مازال والعاشر ما برح

ویکون اسمہ فعلاً مضارعاً مع ان ۱۲ جملہ فعلیہ ہو کر تباویل مفرد فاعل عسی ۱۲

الاسم وحده مثل عسی ان ینخرج زید والثانی کاد
ذوالحال ۱۲ مضاف بامضاف الی حال ۱۲ ای قرب خروج ۱۲ من افعال مقاربه ۱۲

مثل کاد زید یجیی والثالث کرب وهو یرفع الاسم وینصب

الخبر خبر یجیی فعلاً مضارعاً بغير ان دائماً نحو کرب زید
ضمیر توفاعل ۱۲ موصوف ۱۲ صفت ۱۲ متعلق یجیی ۱۲ ظرف زمان یجیی ۱۲ مضاف ای زماناً دائماً ۱۲ ضمیر توفاعل ۱۲

ینخرج والرابع اوشک وهو یرفع الاسم وینصب الخبر خبر فعل
موصوف ۱۲ صفت ۱۲ متعلق یجیی ۱۲ ظرف زمان یجیی ۱۲ موصوف ۱۲ صفت ۱۲ متعلق یجیی ۱۲

مضارع مع ان بغير ان مثل اوشک زید ان یجیی او یجیی
متعلق ثابت ہو کر معطوف ۱۲

النوع الثانی عشر

افعال المدح والذم وهي اربعة الاول نَعَمْ وهو فعل مدح
اجہا مرد ہے زید ۱۲

مثل نَعَمْ الرجل زید والثانی بئْس وهو فعل ذم قتل بئس
فعل با فاعل خبر مقدم ۱۲ مبتدأ مؤخر متعلق

الرجل زید الثالث سَاء وهو مرادف لبئس والرابع حَبَّ
مرادف ۱۲ متعلق مرادف ۱۲

وهو مرادف لنعم وفاعله ذا نحو حبذا زید
مبتدأ ۱۲ خبر ۱۲ بہتر ہے زید ۱۲

۱۔ ترکیب قولہ حبذا حب فعل ذا فاعل فعل فاعل مل کر جملہ الثانیہ خبر
مقدم ہوئی زید مبتدأ مؤخر مبتدأ با خبر جملہ اسمیہ ہوا۔ ۱۲۔

النوع الثالث عشر

موصوف ۱۲ صفت ۱۲

افعال القلوب ^{لہ} هي تدخل على المبتدأ والخبر وتنصبهما معا
مضاف بامضاف اليه خبر ۱۲ معطوف عليه بامعطوف خبر ۱۲ ظرف تنصب ۱۲

وهي سبعة ثلثة منها للشك وثلثة منها لليقين وواحد
ذو الحال ۱۲ متعلق كائن حال ۱۲ ذو الحال باحوال مبتدا ۱۲

منها مشترك بينهما اما الثلثة الاول فحسبت وظننت
ظرف مشترك ۱۲ موصوف باصفت مبتدا ۱۲ با معطوفات خبر ۱۲

خَلْتُ مِثْلَ حَسِبْتُ زَيْدًا فَاضِلًا وَظَنَنْتُ بَكْرًا نَائِمًا وَ
فعل با فاعل ۱۲ متفعول اول ۱۲ متفعول ثاني ۱۲

خَلْتُ خَالِدًا قَائِمًا واما الثلثة الثانية فعلمت

ورأيت ووجدت مثل علمت زيدا امينا ورأيت
موصوف باصفت

عمرا فاضلا ووجدت البيت رهينا والواحد المشترك
مبتدا ۱۲

بينهما هو زعمت مثل زعمت الله غفورا فهو
ظرف المشترك جملة اسمية هو كخبر ۱۲ مبتدا ۱۲

لليقين ورعيت الشيطان شكورا فهو للشك
متعلق ثابت خبر ۱۲

لہ قولہ افعال القلوب الخ ان کو افعال قلوب اس لیے کہتے ہیں کہ ان کا تعلق دل سے ہے
ظاہری اعضاء کو ان میں کچھ دخل نہیں کیونکہ کسی بات کا یقین کرنا یا کسی میں شک کرنا دل
کا کام ہے نہ کہ ہاتھ پاؤں کا ان کو افعال الشک والیقین بھی کہتے ہیں کیونکہ بعض ان
میں یہ شک کہے لیے ہیں اور بعض یقین کے لیے ۱۲

وَفِي هَذِهِ الْأَفْعَالِ لَا يَجُوزُ الْاِقْتِصَارُ عَلَى أَحَدِ الْمَفْعُولِينَ
متعلق مقدم لایحوز ۱۲

مضاف مضاف الیه ۱۲

وَإِذَا تَوَسَّطَتْ بَيْنَ مَفْعُولِيهَا وَتَاخَّرَتْ عَنْهُمَا جَازًا بِطَالِ
لاہما کارسم واحد ۱۲ اور جبکہ واقع ہوں یہ افعال اپنے مفعولوں کے درمیان یا آخر میں آئیں ان دونوں میں سے تو جائز ہے
عَمَلُهَا مِثْلَ زَيْدٍ ظَنَنْتُ قَائِمٌ وَزَيْدٌ أَظَنْتُ قَائِمًا وَزَيْدٌ قَائِمٌ
باطل کرنا ان کے عمل کا ۱۲

ظَنَنْتُ زَيْدًا قَائِمًا ظَنَنْتُ وَإِذَا زَيْدٌ تِ الْهَمْزَةُ فِي أَوَّلِ
شرط ۱۲ فعل مجہول ۱۲ مفعول مالم یسم فاعلہ ۱۲

عَلِمْتُ وَرَأَيْتُ صَارَ امْتَعِدَ بَيْنَ إِلَى ثَلَاثَةِ مَفَاعِيلَ نَحْوِ
مفعول ثانی ۱۲

أَعْلَمْتُ زَيْدًا أَعْمَرَ فَأَصْلًا وَرَأَيْتُ عَمْرًا خَالِدًا أَعْلَمًا وَأَنْبَأَ
مفعول اول ۱۲ مفعول ثالث ۱۲ فعل متعدی ۱۲
وَنَبَأَ وَخَبَرَ وَخَبَّرَ أَيْضًا تَعْدَى إِلَى ثَلَاثَةِ مَفَاعِيلَ

اے قولہ ولا یحوز الاقتصار الخ اس لیے کہ وہ دونوں اسم مثل ایک اسم کے ہیں کیونکہ ان دونوں کا
مضمون درحقیقت مفعول بہ ہے چنانچہ علمت زیداً فاضلاً کے معنی ہیں علمت فضل زید پس اگر ان
دونوں میں سے ایک حذف کر دیا جائے تو یہ ایک کلمہ کے بعض جزو کا حذف کرنا ہوگا جس سے جملہ
ناقص ہو جائے گا اے ترکیب قولہ واذا توسطت اذا حرف شرط توسطت فعل ضمیر ہی فاعل بین۔
مضاف مفعولہا مضاف مضاف الیہ یہ سب مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا توسطت
کا توسطت فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا او حرف
عطوف تاخرت فعل ضمیر ہی فاعل عن حرف جار ہما مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوا
تاخرت کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا
معطوف معطوف علیہ مل کر شرط ہوئی۔ جاز فعل ابطال مضاف عمل مضاف الیہ
مضاف بامضاف الیہ یہ سب مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل ہوا جاز کا۔ جاز اپنے
فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوتی شرط باجزا جملہ شرطیہ ہوا۔

اما القیاسیۃ فسیبۃ عوایل

الاول منها الفعل مطلقاً وهو يرفع الفاعل نحو قام
 زید وضرب زید عمراً وأما إذا كان متعدداً فينصب
 المفعول به ايضاً مثل ضرب زید عمراً والثاني المصدر وهو

اسم حدث اشتق منه الفعل وأما سمي مصدر الصدور
 الفعل عنه ونعمل عمل فعله فان كان فعله لازماً فيرفع
 الفاعل فقط مثل اعجبني قيام زيد وان كان متعدداً

فيرفع الفاعل وينصب المفعول به نحو اعجبني ضرب زيد عمراً

الاول ذوالحال من حرف جار مجرور مجرور مل كمتعلق كائنات كيهو كحال هو
 ذوالحال حال مل كمتبدا الفعل ذوالحال مطلقاً حال مل كخبر هوئی مبتدا خبر مل كجمله اسمیه
 خبریه هو الی وادعاطفه هو مبتدا اسم مضاف حدث موصوف اشتق فعل مجهول من حرف
 جار باضمير مجرور جار مجرور متعلق هو اشتق كالفعل مفعول مالم ليسم فاعله فعل اپنے
 مفعول مالم ليسم فاعله سے اور متعلق سے مل كجمله فعلیه هو كصفت هوئی حدث موصوف
 اپنے صفت سے مل كرمضاف الیه هو مضاف مضاف الیه مل كخبر هوئی باقی ظاہر ہے۔
 الی وادعاطفه انما كلمه حصر سمي فعل مجهول از تفصيل ضمير هو نائب فاعل مصدر مفعول ثانی
 جار صدور مضاف الفعل مضاف الیه عن جار ضمير مجرور۔ جار مجرور مل كمتعلق هو اصدور ك
 مصدر صدور اپنے مضاف الیه اور متعلق سے مل كخبر هو جار مجرور مل كمتعلق هو اسمی
 كفعل اپنے مفعول مالم ليسم فاعله اور متعلق سے مل كجمله فعلیه هو الی۔ ۱۲

والثالث اسم الفاعل وهو كل اسم اشتق من فعل لذات

من قام به الفعل وهو يعمل عمل فعله كالمصدر مثل زيد صار

غلامه عمراً والرابع اسم المفعول وهو كل اسم اشتق لذات
فاعل ۱۲ مفعول به ۱۲

مَنْ وقع عليه الفعل وهو يعمل عمل فعله المجهول فيرفع اسماً
موصوف ۱۲ صفت ۱۲ موصوف ۱۲

واحداً أبانته قائم مقام فاعله مثل جاءني المصروب
صفت ۱۲ متعلق يرفع ظرف قائم ۱۲ بمعنى الذي ۱۲

غلامه والخامس الصفة المشبهة وهي
مفعول مالم ليسم فاعله ۱۲ خبر ثاني ۱۲ خبر ثاني ۱۲ موصوف ۱۲ صفت ۱۲
مشتقة من اللازم دالة على ثبوت مصدرها لفاعلها
متعلق بثبوت ۱۲ خبر اول ۱۲ متعلق مشتقة ۱۲

الـ واو عاطفه ہو مبتداً كل مضاف اسم موصوف اشتق فعل مجهول اسم ضمير هو
نائب فاعل من جار فعل مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق اول ہوا اشتق کا۔ ل جار ذات
مضاف من اسم موصول قام فعل ب جار مجرور متعلق ہوا قام کے الفعل فاعل قام
فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا۔ موصول باصلہ مضاف الیہ ہوا ذات
کا۔ ذات مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر متعلق ثانی اشتق کا اشتق
اپنے مفعول مالم لیسیم فاعلہ اور دونوں متعلقوں سے مل کر صفت ہوئی موصوف صفت ملکر مضاف
الیہ ہوا کل کا مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوائے ف حرف تفریع
یرفع فعل مضارع معروف ضمیر ہوا اسکا فاعل اسما موصوف واحد صفت موصوف صفت
سے مل کر مفعول ہوا۔ ب جار۔ ان حرف مشبہ لفعول کا ضمیر اسم قائم اسم فاعل مقام مضاف
فاعل مضاف الیہ مضاف کا مضاف الیہ یہ سب مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف ہوا قائم
کا قائم اپنے ظرف سے ملکر خبر ہوئی ان کی ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ بتاویل مفرد
ہو کر مجرور ہوا جار کا۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوا یرفع کے۔ یرفع فعل اپنے فاعل و
مفعول و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔ ۱۲

عَلَى سَبِيلِ الاستمرار والدَّوامِ وهي تحمل عمل فعلها من غير
 متعلق بثبوت ۱۲

اشتراط زمان مثل جاءني رجل حسن غلامه والسادس
 مضاف اليه مضاف ۱۲ مضاف اليه ۱۲ موصوف ۱۲ فاعل حسن ۱۲ موصوف ۱۲ مضاف ۱۲

المضاف وهو كل اسم اُضيف الى اسم آخر فيجر الاول
 حال موصوف ۱۲ متعلق اُضيف ۱۲ ذوالحال ۱۲

الثاني مجرداً عن اللام والتنوين وما يقوم مقامه من
 متعلق مجرداً ۱۲

تو في التنثية والجمع لاجل الاضافة مثل غلام زيد
 متعلق بجزء ۱۲

والسابع الاسم التام وهو كل اسم تم فاستغنى عن الاضافة
 سبعة يكون ۱۲

بان يكون في اخره تنوين او ما يقوم مقامه من تو في التنثية والجمع
 له قوله فيجرب بيا فيه يحرف فعل مضارع الاول ذوالحال الثاني مفعول مجرد اسم مفعول عن جار لام معطوف

عليه واخره عطف التنوين معطوف عليه معطوف اسم موصول يقوم فعل مضارع هو ضمير فاعل
 مقام مضاف لا مضاف اليه مضاف مضاف اليه ملكر ظرف هو يقول فعل اپنے فاعل اور ظرف

سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ ملکر مبین ہوا۔ من جار تو فی مضاف
 التنثیہ معطوف علیہ واو حرف عطف الجمع معطوف معطوف علیہ مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف

مضاف الیہ ملکر مجرور ہوا جار مجرور مل کر بیان ہوا، مبین بیان مل کر معطوف ہوا تنوین کا تنوین
 معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوا مجرداً کے مجرداً اسم مفعول

اپنے متعلق سے مل کر حال ہوا ذوالحال حال سے مل کر فاعل ہوا یجر کا۔ لام حرف جار اجل مضاف الاضافۃ
 مضاف الیہ مضاف الیہ مضاف ملکر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوا یجر کا یجر فعل اپنے فاعل و مفعول

و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا لے ہو مبتدا کل مضاف اسم موصوف تتم فعل اس میں ضمیر ہو کی فاعل
 فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوتی۔ موصوف با صفت مضاف الیہ ہوا کل
 کا باقی ظاہر ہے۔ عہ قولہ من غیر اشتراط زمان الخ کیونکہ صفت مشبہ میں مصدری معنی ہمیشہ
 سے ثابت ہوتے ہیں نہ کہ حادث فافہم ۱۲۔

او یوں فی آخرہ مضاف الیہ وهو ینصب النکرة
 اسم یوں ۱۲
 مفعول بہ ۱۲

علیٰ انہا تہیزلہ فیرفع منہ الابرہام مثل عندی رطل
 مفعول یرفع ۱۲
 اسم تام تمیز ۱۲

زیتا ومنوان سمنا وعشرون درهما ولی ملوۃ عسلا
 تمیز ۱۲ تمیز ۱۲ تمیز ۱۲

امّا المعنویۃ فمنہا عددان

أحدُهما العامل فی المبتدأ والخبر وهو الابتداء نحو یزید
 مبتدأ ۱۲ خبر ۱۲ متعلق العامل

منطلق وثانیہما العامل فی الفعل المضارع مثل یزید یعلم
 مضاف با مضاف الیہ

۱۔ مثل مضاف عند مضاف ہی متکلم مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ ظرف ثابت
 مقدر کا ہو کر خبر مقدم ہوئی۔ رطل اسم تام تمیز زیتا تمیز سمنا تمیز مل کر معطوف علیہ ہوا۔
 منوان تمیز سمنا تمیز تمیز مل کر معطوف و حرف عطف عشرون تمیز درہما تمیز
 تمیز مل کر معطوف، معطوف، معطوف علیہ مل کر معطوف ہوا معطوف معطوف علیہ
 مل کر مبتدأ مؤخر۔ مبتدأ خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل کا باقی
 ظاہر ہے۔

۲۔ ل جاری متکلم مجرور۔ جار مجرور متعلق ثابت کے ہو کر خبر مقدم ملوۃ مضاف
 مضاف الیہ تمیز عسلا تمیز تمیز مل کر مبتدأ باقی ظاہر ہے ۱۲